157275-اگرکسی دوسرے ملک کی رؤیت ہلال پر عمل کیا جائے توکیا اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ نمازعیدادا کرنے کے لیے عید موئخر کی جا سکتی ہے ؟

سوال

میں خودچاند دیکھ کرنماز کے روزے اورعیدادانہیں کرتا، لیکن دوسرے دوعادل مسلمانوں کی رؤیت پر عمل کرتا ہوں، مشکل یہ درپیش ہے کہ ہمارا علاقہ ہمیشہ سب مسلمانوں سے ایک دن دیر سے روزہ رکھتا اورایک دن تاخیر سے عید مناتا ہے، اورمیں وحدت پر عمل کرتا ہوں اوراکثریت کے ساتھ روزہ رکھتا اورعید مناتا ہوں.

ہم سب انڈنیشیا سے لیکر مغربی ملکوں تک مسلمان ہیں میرا سوال نمازعید کے بارہ میں ہے میں نمازعید کے لیے سفر پر نہیں جاسکتا توکیا اگرمیں اپنے علاقے کے لوگوں کے ساتھ نمازعید ادا کرتا ہوں اوریہ ایک دن کے بعد ہوگی توکیا صحیح ہے یا کہ میں نمازعیدادا نہ کروں تواس طرح اجروثواب ضائع ہوجائیگا، لاحول ولاقوۃ الاباللہ ؟

پسندیدہ جواب

اگرآپ کے علاقے اورملک کے لوگ شرعی
رؤیت ہلال پر عمل کرتے ہیں توپھر آپ ان کے ساتھ ہی روزہ رکھیں اوران کے ساتھ ہی
نمازعیدادا کریں گے، اورآپ کے لیے ان کی رؤیت کوچھوڑکردوسرے علاقے کی رؤیت ہلال
پر عمل کرنا جائزنہیں ہوگا.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کافرمان ہے :

"روزہ اسی دن ہے جس دن تم روزہ رکھتے
ہو، اورعیدالفطر اسی دن ہے جس دن تم عیدالفطر مناتے ہو، اورعیدالاضحی اسی دن
ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو"

سنن ترمذی حدیث نمبر (697).

امام ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں : بعض
اہل علم نے اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہا ہے :

اس حدیث کا معنی یہ ہے کہ : روزہ اور
عیدالفطر جماعت اورلوگوں کے ساتھ ہوگی.

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث
کو صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

اور اگر آپ قائل کے اس قول پر عمل
کریں کہ ایک علاقے کی رؤیت ہلال سارے علاقوں اور ملکوں پر لازم ہے تو اس کا تقضاضا
یہ ہوگا کہ آپ ان سے قبل عید ادا کرینگے تو پھر آپ اپنی عید کو مخفی رکھیں لیکن
دوسرے دن ان کے ساتھ ہی عید الفطر کی ادائیگی بطور قضاء کریں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر آپ یہ رائے رکھیں کہ پہلے قول
پر عمل کرنا واجب ہے اور یہ کہ جب شرعی طریقہ سے مسلمانوں کے کسی ایک علاقے میں
رؤیت ہلال ثابت ہوجائے تو اس پر عمل کرنا واجب ہے ، اور آپ کے علاقے اور ملک کے لوگ
اس پر عمل نہ کریں، لیکن آپ کی دو رائے میں سے ایک ہو تو آپ کو مخالفت کا اظہار
نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ ایسا کرنے میں فتنہ و فساد اور خرابی اور بد نظمی ورد ہے.

لیکن یہ ممکن ہے کہ آپ خفیہ طور پر
روزہ رکھیں اور شوال کا چاند نظر آنے پر روزہ چھوڑ دیں، لیکن اس علاقے کے لوگوں کی
مخالفت مت کریں، اسلام اس کا حکم نہیں دیتا " انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن
عثیمین (44/19).

واللہ اعلم.